ماڈیول نمبر3				سبق نمبر20: خواجہ حیدرعلی آتش		
		زبان کی مہارتیں				
سبق نمبر	سبق کا نام	سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف قواعد اسلوب	سرگرمیاں عملی کام
20	خواجہ حیدرعلی آتش	نئے الفاظ اورمحاورے اپنی گفتگو میں شامل کرنا	غزل کو اُس کے مخصوص انداز میں پڑھنا	سوالات کے جوابات	غزل میں استعمال صنعتوں کو بنانا	شاعری کی خصوصیات کو سمجھنا

غزل کا خلاصہ:

شاعر کی آرزو ہے کہ وہ اپنے معشوق کو گُل کے رُوبروکرے اور وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ بلبل کے ساتھ بے تاب گفتگو کرے۔ اگرپیامبرنہ بھی ملا تو بھی اچھا ہی ہوگا کیونکہ غیر کی زبان سے کیا اپنی بات بیان کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ میری طرح چاند اور سورج بھی آوارہ پھر رہے ہیں، شاید انہیں بھی کسی حبیب کی تلاش ہے۔ زمانہ تو ہمیشہ سے ہی رنگ بدلتا ہے، جیسے کہ سفید رنگ کو سیاہ کررہے ہوں، میں ہمیشہ سے اپنا گریباں چاک کرتا رہا اور رفو کرنے والے تمام عمر رفو کرتے رہے۔ اگر کوئی تیری زلف کے پیچ و زخم کو دیکھتا تو وہ زنجیر کی طرح دکھائی دیتی اور ہم اُس میں قید ہونے کی آرزو کرتے۔

شاعر کا مختصر تعارف:

خواجہ حیدر علی آتش کے بذرگ تلاش معاش میں بغداد سے دہلی آئے اور یہیں آباد ہوگئے۔ آتش کے والد خواجہ علی بخش نواب شجاع الدین کے عہد میں دہلی سے فیض آباد چلے گئے۔ وہیں آتش کی پیدائش ہوئی۔ آتش کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلاف ہے۔ لیکن زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے آتش 1880 میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں والد کا انتقال ہوگیا جس کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم و تربیت سے محروم رہے۔ کم عمری میں شعرو شاعری کی طرف رحجان تھا۔ لکھنؤ آکر مصوری کے شاگرد ہوگئے۔ جلد ہی ان کی شاعری نے شہرت حاصل کرلی۔

خاص باتیں:

دبستان لکھنؤ میں آتش کا لب و لہجہ اور انداز بیان بالکل منفرد ہے۔ ان کے بیان میں صفائی اور طرز ادا میں سلاست و روانی پائی جاتی ہے اپنے اظہار خیال کے لئے آتش نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں ان میں بڑی مناسبت اور تصوف کے ساتھ کہیں کہیں زندگی کا فلسفہ بھی بیان ہوا ہے۔

* آتش کے کلام کی سب سے بڑی خصوصیت زبان کی صفائی اور محاورات کا فنکارانہ اور دلکش استعمال۔

* آتش کی زبان عام فہم اور سادہ ہے۔

* آتش دبستان لکھنو کے نمائندہ شاعر تسلیم کئے جاتے ہیں۔

* کسی چیز یا کام کی کوئی ایسی وجہ بتانا جو دراصل اس کی اصل وجہ نہ ہو، حسن تعلیل کہلاتا ہے:

مثال: ہمیشہ رنگ زمانہ بدلتا رہتا ہے۔

* سفید رنگ میں آخر سیاہ مؤ کرتے چاند اور سورج نظام قدرت کے تحت چلتے ہیں۔ لیکن شاعر نے اس کے مسلسل سفر کی وجہ محبوب کی تلاش بتائی ہے۔

* کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا بھی ایک صنعت ہے جسے "مبالغہ" کہتے ہیں۔

* کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال ہو جس میں آپسی تعلق ہو، لیکن یہ تعلق تضاد کا ہو، صفت مراعات الفظیر کہلاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات:

* محبوب کو گُل کے رُوبرو کرنے کا کیا مقصد ہے؟

[ ] تعارف کرانا

[ ] حُسن کا موازنہ کرنا

[ ] آپس میں دوستی کرانا

* گل و محبوب کے حسن کا مقابلہ کرکے شاعر یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ

[ ] اُس کا محبوب گل سے زیادہ خوبصورت ہے

[ ] گل اُس کے محبوب سے زیادہ خوب صورت ہے

[ ] گل اور محبوب ایک جیسے ہیں۔

* دوسرے شعر میں غیر کس کے لئے استعمال ہوا ہے؟

[ ] رقیب

[ ] پیام بر

[ ] محبوب

طویل جواب والا سوال:

* آتش کی غزل کی تشریح اپنے الفاظ میں کیجئے۔

****